BROKEN SEALS.

# کھلے ہوئے راز

یسوع کی گواہی نبوّت کی رُوح ہے
(مکاشفہ ۱۹: ۱۰)


پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

۱۹۱۸ء

بار اول (۵۰۰) قیمت

P. P. B. S. LAHORE.




## خُلاصہ

واضح ہو کہ اس نبوت میں ستر ہفتوں (۴۹۰) برس ہوتے ہیں۔ کہ جن میں سے سات ہفتے یعنے (۴۹) برس تو ارتخششتا یا اردشیر دراز دست کے ساتویں برس یعنے عزرا کاہن وفقیہ کے یروشلم میں آنے کے وقت سے شروع ہو کر نحمیاہ کی اصلاح کے کام کے آخر تک کہ جن میں ہیکل وشہر بن گئے پورے ہوتے ہیں۔

اور پھر باسٹھ ہفتے یعنے (۴۳۴) نحمیاہ کی اصلاح کے کام کے اختتام کے بعد کے وقت سے شروع ہو کر خداوند مسیح کے آنے کے وقت تک کے عرصے کا بیان کیا گیا ہے ؛

اور پھر ایک ہفتہ یعنے سات (۷) برس یوحنا بپتسمہ دینے والے کے کام کے شروع کرنے کے وقت سے خداوند مسیح کے مارے جانے کے وقت تک کا بیان ہے اور اُس کے بعد ویرانی اور بربادی بیان کی گئی ہے ؛

پس وہ خداوند مسیح جس کی لوگ راہ تکتے وانتظار کرتے تھے پیشین گوئی کے بموجب پورے وقت پر آ گیا۔ اور ثابت بھی ہو گیا۔ کہ یہی مسیح موعود ہے اور پھر بھی لوگوں نے اُسے رد گیا اور صلیب دے کر مار ڈالا اور خداوند مسیح نے ذبیحہ وہدیہ کو اپنی کامل قربانی وکفارہ سے موقوف کر دیا۔ اگرچہ خداوند مسیح زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا وقتل کیا گیا۔ تو بھی تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھ کر اپنی مقبول قربانی کا اجر ہمیشہ تک بخشتا رہتا ہے

# دیباچہ

یہ رسالہ خاص کر مسیح کے بندوں کے لئے تصنیف کیا گیا ہے۔ تاکہ خداوند یسوع مسیح کی آمد پر غور کرنے میں اور اس کے لئے دلی تیاری کرنے میں اور دوسروں کو اس مضمون کی بابت تعلیم دینے میں اسکی امداد ہووے۔ مصنف کی دلی آرزو و دعا یہ ہے۔ کہ ہر ایک پڑھنے والا مسیح خداوند کے آنے کا شوقین و منتظر بن جائے +

"لیکن تو اے دانیل ان باتوں کو بند کر رکھ اور کتاب پر آخری وقت تک مُہر کر رکھ بہتیرے اس پر سراسر ملاحظہ کرینگے۔ اور دانش زیادہ ہوگی۔ اس نے کہا۔ اے دانیل تو اپنی راہ چلا جا۔ کہ یہ باتیں آخر کے وقت تک بند و سربمُہر رہیں گی (دانیل ۱۲: ۴ و ۹)

دانیل کی نبوت کی باتوں کے معنے بہت صدیوں سے سربمُہر رہے ہیں۔ کیونکہ خدا نے اُن کو سربمہر رکھا۔ لیکن ان الفاظ سے پتہ ملتا ہے۔ کہ ایک ایسا وقت آنے والا ہے جبکہ یہ مہریں توڑی جائیں گی۔ یہ کب ہوگا؟ دانیل کی نبوت کے مطابق "آخری زمانے میں" +

خداوند یسوع کے آسمان پر چڑھ جانے کے بعد سچائی کا روح نازل ہوا۔ تاکہ ساری سچائی میں ہمارا رہنما ہووے۔ اور کہ ہم کو آنے والی باتیں دکھلائے + (یوحنا ۱۶: ۱۳)

عید پنتیکوست کے تھوڑے سال بعد خدا نے یسوع مسیح کی مکاشفات بخشی۔ تاکہ وہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھلائے۔ جن کا جلد ہونا ضرور ہے۔ (مکاشفات ۱: ۱)

اور اس طرح آخری وقت میں مُہریں توڑی گئیں۔ اور روح القدس کی روشنی اور اس کی رہنمائی سے ہمیں یعنی اسی زمانے کے ایمانداروں کو یہ عنایت ہوا۔ کہ ہم ان کھولی ہوئی باتوں کو سمجھیں +

---

کھُلے ہوئے راز

# فہرست مضامین

# کُھلے ہُوئے راز

## باب - ۱

### اپنے برگزیدوں کو لینے کے لئے خداوند کا ہوا میں اُترنا

بائیبل کے پڑھنے والے اور اُس کے مفسرین یہ فرماتے ہیں کہ نئے عہدنامے میں خداوند کی دوسری آمد کا ذکر ۳۰۰ دفعہ کیا گیا ہے۔ اور ۵۲۷ دفعہ پرانے عہدنامے میں یعنی کل بائیبل میں ہر ۲۵ آیتوں میں ایک دفعہ۔ اس لئے ہمارا ضروری فرض یہ ہے۔ کہ ہم بہت دعا اور بڑی سنجیدگی کے ساتھ اس مضمون پر غور کیا کریں۔ کیونکہ اس پاک کتاب کے مصنف خدا نے اس پر اتنا زور دیا ہے۔ جو بہت سی نبوت کی باتوں پر جو دانی ایل نبی کو اور دوسروں کو الہام سے ملی تھیں۔ "فقط" "آخری وقت تک" مہر لگائی گئی (دانی ایل ۱۲ باب ۹ آیت) پر آخری دنوں میں اُنہوں نے کھل جانا تھا۔ (پہلا کرنتھی ۲ باب۔ خط افسیوں کو ۳ باب ۵ سے ۱۱ آیت) زمانہ حال کے واقعات نبوت کی باتوں کو روز بروز پورا کرتے جاتے ہیں۔ اور اس سے ہمیں بلا شبہ پتہ ملتا ہے۔ کہ "آخری وقت" کا شروع ہو گیا ہے۔ اس لئے اب ہم پہلے سے غور اور پوری تسلی سے مُہروں کے توڑے جانے کی انتظاری کریں جو خدا نے پہلے کبھی نہیں کیا۔ اب وہ ہم پر نبوت کی باتوں کے معنی روشن کر رہا ہے۔ کیونکہ اُس کی یہ مرضی ہے کہ سارے آدمی سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ (پہلا خط تمطاؤس کو ۲ باب آیت ۳ اور ۴) اگر ہم خدا کے کلام پر یقین کرتے ہیں۔ تو یہ بات ماننی پڑیگی کہ بائیبل کی ساری کتابیں الہام سے ہیں اور تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی

میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہیں۔ تاکہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جاوے"۔ (دوسرا خط تمطاؤس کو ۳ باب آیت ۱۶-۱۷)
بائبل کے اتنے بڑے بھاری حصے میں نبوت کی باتیں پائی جاتی ہیں۔ اور اگر ہم اُن پر غور کرنے میں سستی کریں تو نہ فقط ہم ہی لاعلاج نقصان اُٹھائینگے۔ بلکہ دوسروں کے لئے بھی بڑے بھاری نقصان کا باعث ہونگے۔ کیونکہ دوسروں پر تاثیر ڈالنا روحانی عالم کا ایک قانون ہے۔

"نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی"۔ (دوسرا خط پطرس کا پہلا باب ۲۱ آیت) یہ کوئی ایسا چھوٹا مضمون نہیں ہے جس کی بابت ہم بے پرواہی کر سکیں۔ بلکہ یہ ایک ایسا مضمون ہے جسکی بابت کلام الٰہی ہمیں تاکید کرتا ہے کہ ہم اُس پر غور کریں۔ (دوسرا خط پطرس کا پہلا باب آیت ۱۹-۲۰) یہ مضمون ہمیں اُبھارتا ہے کہ ہم سب

(۱) پاکیزگی سے چلیں۔ دوسرا خط پطرس کا ۳ باب ۱۱ سے ۱۴ آیت۔ مکاشفات ۱۶ باب ۱۵ آیت۔ خط کلسیوں کو ۳ باب آیت ۴ و ۵۔ پہلا خط تھسلنیکیوں کو ۳ باب آیت ۱۲ و ۱۳۔ خط طیطس کو باب ۲۔ آیت ۱۱ سے ۱۳ تک۔ یوحنا کا پہلا خط ۲ باب ۲۸ آیت اور باب ۳ آیت ۲ و ۳۔

(۲) دیانتداری اور سرگرمی سے خدمت کریں۔ متی ۲۵ باب ۱۹ آیت سے ۲۱ تک اور ۱۹ باب ۲۷ آیت۔ لوقا ۱۲ باب ۴۲ آیت سے ۴۴ تک۔ دوسرا خط تمطاؤس کو ۴ باب آیت ۱ و ۲۔

(۳) صبر اور برداشت کریں۔ خط عبرانیوں کو ۱۰ باب آئت ۳۶ اور ۳۷۔ پطرس کا پہلا خط پہلا باب ۷ آئت۔ یعقوب ۵ باب آیت ۷ اور ۸۔

(۴) شوق سے اُس کے ظہور کا انتظار کریں۔ دوسرا خط تمطاؤس کو ۴ باب آئت ۷ اور ۸۔ جب ہم اپنے عزیزوں کے گذر جانے پر غور کرتے ہیں۔ تو یہ مضمون ہمیں پوری تسلی بخشتا ہے۔ پہلا خط تھسلنیکیوں کو ۴ باب آئت ۱۳ سے ۱۸ تک۔



اس مضمون کے پڑھنے والوں اور سُننے والوں کو خاص برکتیں ملتی ہیں۔ لوقا ۱۱ باب ۲۸ آئت۔ مکاشفات پہلا باب ۳ آئت اور ۲۲ باب ۷ آئت۔ جن واقعات کا ذکر اس رسالے میں درج ہے۔ اُن کے لئے اکثر بڑے بڑے حوالے دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ مصنف نے مضمون کا پورا بیان نہیں کیا۔ لیکن فقط پڑھنے والوں کو اشارہ کیا۔ کہ اس پر کس طرح غور کریں۔

اس مضمون کے بیان کے شروع میں ہم بڑی صفائی سے یاد رکھیں۔ کہ خداوند کی دوسری آمد کے دو حصے ہیں۔ جو کہ ایک دوسرے سے الگ ہیں۔ پہلا حصہ یہ ہے۔ کہ وہ اپنے برگزیدوں کو لینے کے لئے فضا میں اُتریگا۔ اور دوسرا یہ کہ وہ اپنے برگزیدوں کو ساتھ لے کے زمین پر اُتریگا۔ پہلے حصے کا ذکر بائبل کے بہت مقاموں میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً پہلا خط تھسلنیکیوں کو باب ۴ آئت ۱۳ سے ۱۸ تک۔ خداوند کی آمد کے اس پہلے بڑے واقعہ کے بارہ میں ہم دھیان کریں۔ کہ

(۱) وہ کس کو لینے کے لئے آتا ہے۔

(۲) وہ کہاں پر آتا ہے۔

(۳) وہ کس طرح آتا ہے۔

**۱۔ وہ کس کو لینے کیلئے آتا ہے؟** اپنی دُلہن کو جو کہ کلیسیا ہے یعنی سارے سچے ایمانداروں کو جو کہ اسکی آمد کے منتظر ہیں۔ اور ان سبھوں کو بھی جو مسیح میں ہو کے مرگئے یا جیسا حضرت پولوس فرماتا ہے وہ سب جو مسیح میں سو گئے"۔ پہلا تھسلنیکیوں کو ۴ باب آیت ۱۴ سے ۱۸ تک۔ اور پانچواں باب ۱۰ آیت۔ پہلا خط کرنتھیوں کو ۱۵ باب آیت ۲۲ اور ۲۳ اور آیت ۴۴ سے ۵۴ تک۔ خط رومیوں کو ۸ باب ۲۱ سے ۲۳ آیت تک۔ یوحنا ۶ باب آیت ۳۹ اور ۴۰۔ خط فلپیوں کو ۳ باب آیت ۲۰ اور ۲۱۔ دوسرا خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب ۱ آیت۔ "خداوند کے فرزند اسوقت سے لیکے تا ابد پھر کبھی اُس سے جدا نہ ہونگے"۔

**۲۔ وہ کہاں پر آتا ہے؟** ہوا میں۔ پہلا خط تھسلنیکیوں کو ۴ باب ۱۷ آئت۔ تھوڑے عرصے کے لئے ہم ذرا اپنے خاص مضمون کا خیال چھوڑ دیں اور غور کر کے

سمجھیں کہ جب خدا کے کلام میں یہ لفظ "آسمان" ملتا ہے۔ تو اس کے کیا معنی ہیں۔ یہ لفظ تین الگ جگہوں کا بیان کرتا ہے۔ پہلا دیکھو متی ۶ باب ۲۶ آیت کو "ہوا کے پرندے" بائبل میں اس لفظ کا ترجمہ یہ ہے "آسمان کے پرندے"۔ ویسا ہی لوقا ۹ باب ۵۸ آیت میں ہے۔ دوسرا دیکھو اعمال دوسرا باب ۱۹ آیت۔ یہاں یہ لفظ "آسمان" ایک دوسری جگہ کا بیان کرتا ہے۔ جو کہ اس پہلی جگہ سے الگ ہے جس کا ذکر ہم نے ابھی متی ۶-۲۶ اور لوقا ۹-۵۸ میں پڑھا تھا۔ تیسرا۔ دوسرا خط کرنتھیوں کو ۱۲ باب ۲ آیت میں ایک اور جگہ کا ذکر ہے۔ ان تینوں مقاموں میں یہ لفظ "آسمان" ملتا ہے۔ لیکن اس سے مراد الگ الگ تین مقام ہیں۔ پہلے مقام میں لفظ "آسمان" اس ہوا کے معنی دیتا ہے۔ جو زمین پر محیط ہے۔ جس کو انگریزی میں (ایٹ مس فیر) کہتے ہیں پھر اعمال دوسرے باب ۱۹ آیت میں یہ لفظ ان بڑی دور جگہوں کا بیان کرتا ہے جو کہ ہوا سے اوپر اور پرے ہیں۔ جن میں ستارے ہیں جس کو اجرام فلکی بھی کہتے ہیں پھر دوسرے خط کرنتھیوں کو ۱۲ باب ۲ آیت میں پولوس "تیسرے آسمان" کا ذکر کرتا ہے۔ جس کو آسمانوں کا آسمان بھی کہتے ہیں۔ جہاں سب برگزیدے۔ اور ابراہیم اور کروبیم سکونت کرتے ہیں۔ جیسا کہ زبور ۱۱۵-۱۶ آیت میں اور استثنا ۱۰ باب ۱۴ آیت میں لکھا ہوا ہے +

خدا کے کلام کا یہ مضمون آسمانوں کے بارے میں غور کرنے والے کے لئے بہت ہی دلچسپ ہے۔ اگر اس رسالے میں اس کا پورا بیان کیا جاوے۔ تو بہت زیادہ لمبا ہو جائیگا۔ لیکن خداوند کی دوسری آمد کے متعلق اتنے واقعات آسمانوں میں ہوتے ہیں۔ کہ ضرور بڑی صفائی سے سمجھنا چاہئے۔ کہ تین الگ آسمانوں کا ذکر ہوتا ہے۔ کبھی اس لفظ کا استعمال واحد ہے۔ کبھی جمع لیکن افسوس اس بات کا ہے۔ کہ ہر جگہ یونانی زبان سے اس کا ترجمہ ٹھیک نہیں کیا گیا + دوسرا خط پطرس کا ۳ باب ۱۰ آیت میں اور اعمال ۷ باب ۵۶ آیت میں اس لفظ کی جمع ہے۔ اور جب کبھی ایسا پایا جاتا ہے۔ تو ہمیں آگے پیچھے آنے والی آیتوں



سے پتہ لگانا چاہئے کہ آیا دو یا تین آسمانوں کا ذکر ہے۔ جب حضرت پطرس آسمانوں کے گداز ہو جانے کا ذکر کرتا ہے۔ تو یہ پہلے اور دوسرے آسمان کا ذکر ہے۔ نہ کہ تیسرے آسمان کا۔ جب حضرت ستفنس فرماتا ہے "کہ میں آسمانوں کو کھلا ہوا دیکھتا ہوں" تو اس نے ضرور تینوں آسمانوں کو کھلا ہوا دیکھا۔ اور اس کی نظر تیسرے آسمان کی سب سے دور کی جگہ میں پہنچی۔ جہاں یسوع خدا کے داہنے ہاتھ پر کھڑا ہے + پھر ہم غور کریں کہ ربانی دعا میں لفظ آسمان کا پہلا استعمال جمع ہے۔ اور دوسرا استعمال واحد۔ جیسا کہ یونانی زبان کے پڑھنے والوں کو معلوم ہوگا "اے ہمارے باپ جو کہ آسمانوں پر ہے" وغیرہ "تیری مرضی جیسی آسمان پر (تیسرے آسمان) پوری ہوتی ہے ویسی ہی زمین پر بھی ہو"۔ یوحنا کی انجیل میں اس لفظ کا استعمال کبھی جمع میں نہیں ہوا۔ کیونکہ اس رسول کے خیالات ہمیشہ تیسرے آسمان کے یعنی عالم بالا کے ہیں۔ اب ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ہم کس جگہ میں اٹھائے جائینگے۔ تاکہ ہم ہوا میں اپنے خداوند کو ملیں۔ یعنی پہلے تر تیسرے آسمان میں۔ کیونکہ ہم پہلے خط تھسلنیکیوں کو ۴ باب ۱۶ آیت میں یوں پڑھتے ہیں۔ کہ خداوند تیسرے آسمان یعنی عالم بالا سے اترا ہے۔ تاکہ ہوا میں ہم کو ملے + وہ ابھی زمین پر اترنے کی راہ میں ہے۔ لیکن آدھی راہ پر ٹھہر جاتا ہے۔ تاکہ اپنی دلہن یعنی کلیسیا سے مل جاوے آئندہ ابواب میں ہم کئی واقعات پر غور کرینگے۔ جن کے ہونے کے بعد پھر خداوند زمین کی راہ لیتا ہے۔ لیکن اب وہ اکیلا نہیں پر اپنے برگزیدوں کو اپنے ساتھ لاتا ہے (یہوداہ کا خط ۱۴ آیت اور پہلا خط تھسلنیکیوں کو ۳ باب ۱۳ آیت وغیرہ) اور یہ اس کی آمد کا دوسرا حصہ ہے +

۳۔ وہ کس طرح آتا ہے۔ اعمال پہلا باب ۱۱ آیت میں یوں لکھا ہے کہ وہ اسی طرح سے پھر آئیگا۔ جیسا کہ وہ آسمان پر چڑھ گیا تھا" یعنی

(۱) اچانک سے۔ پہلا خط کرنتھیوں کو ۱۵ باب ۵۲ آیت +

(۲) یسوع مسیح۔ جو کہ مردوں میں سے جی اٹھا تھا۔ اپنی جلالی انسانیت میں خود ہی آویگا +

(۳) دُنیا اُسے نہ دیکھیگی۔ فقط ایماندار اُسے دیکھینگے ٭

مسیح کے جی اُٹھنے کے بعد فقط ایمانداروں ہی نے اُسے دیکھا تھا۔ اعمال ۱۰ باب ۴۱ اور ۴۲ آئتیں۔ اور پہلا باب۔ ۳ آئت یوحنا ۱۴ باب ۱۹ آئت۔ اور جب تک وہ اپنے جلال برگزیدوں کو ساتھ لے کر زمین پر راج کرنے کو نہ آوے۔ تب تک کسی بے ایمان کی آنکھیں اُسے نہ دیکھیگی۔ جب خُداوند اپنوں کو لینے کے لئے ہوا میں اُتریگا تو وہ انہیں للکارنے اور مقرب فرشتے کی آواز کے اور خُدا کے نرسنگھے کے وسیلے سے اشارہ کریگا“ پہلا خط تھسلنیکیوں ۴ باب ۱۶ آئت اور پہلا خط کرنتھیوں ۱۵ باب ۵۲ آئت ہو سکتا ہے کہ یہ للکار اور مقرب فرشتے کی آواز نرسنگھے کی سی ہو ایمانداروں کو سُنائی دے جیسا کہ مکاشفات کے پہلے باب ۱۰ اور ۱۱ آئتوں میں ہم پڑھتے ہیں۔ کہ یوحنا کو خداوند کی آواز نرسنگے کی سی سُنائی دی تھی + اور فقط وہی جن کے لئے یہ نرسنگا پھونکا جائیگا۔ اُس کا مطلب سمجھینگے شاید دُنیا کے لوگوں کو یہ آواز بالکل سُنائی ہی نہ دیگی یا اگر وہ سُنائی دیوے۔ تو بادل کے گرجنے کی سُنائی دیگی اور وہ اُس کا اصلی مطلب نہ سمجھینگے دیکھو یوحنا ۱۲ باب ۲۸ اور ۲۹ آئتیں۔ اور اعمال ۹ باب ۳ سے ۷ آئت تک + مسیح کی پہلی آمد پر فقط نجومیوں ہی نے اُس کے ستارے کو دیکھا اور اُس کا مطلب سمجھا اور فقط وہی اُس کے پیچھے ہو لئے تھے۔ اور فقط گڈریوں ہی نے فرشتوں کو دیکھا۔ اور اُن کا گیت سُنا۔ باقی دُنیا اس بڑے واقعہ سے بالکل بے خبر رہی تھی۔ فقط تھوڑی سی کوشش کریں تو ہم بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ جب زمین پر سے ایماندار اچانک غائب ہو جائینگے۔ تو دُنیا میں کیسی گڑبڑی کیسا خوف۔ افسوس اور غم ہوگا + دیکھو متی ۲۴ باب آئتیں ۲۷ سے ۴۴ تک ”اُس وقت دو آدمی کھیت میں ہونگے ایک (جو ایماندار ہے۔) لیا۔ اور دوسرا (بے ایمان) چھوڑا جائیگا۔ دو عورتیں چکی پیستی ہونگی ایک لی دوسری چھوڑی جائیگی“ خدا کے فرزندوں کا اُٹھایا جانا دُنیا کے لئے ایک ہی ہولناک دن ہوگا۔ لیکن اُن کے لئے جو اُٹھائے جائینگے کیسی خوشی اور کیسے جلال کا دن ہوگا ٭



اُن بندوں کی رُوحیں جو پہلے دُنیا میں سے گذر چکے ہیں۔ خُداوند یسُوع بہشت سے اپنے ساتھ لائیگا۔ اور وہ پھر اپنے جسموں میں ملبّس ہونگے + اُن کے جسم تبدیل کئے ہوئے اور خُداوند یسُوع کے جلالی بدن کی مانند بن گئے ہونگے + جتنے ایماندار اُس بڑی خوشی کے وقت زمین پر زندہ باقی رہینگے۔ سو اُسی پل میں اُن کے ساتھ ہی ہوا میں چڑھ جائینگے۔ تاکہ خداوند یسُوع کو ملیں + وہ بھی تبدیل ہو کر اُس کی مانند بن جائینگے۔ اور اُس وقت سے ہمیشہ تک ابد خُداوند کے پاس رہینگے“ ”پس چاہئے کہ صبر اور انتظاری کرنے والے ان باتوں سے ہم ایک دوسرے کو تسلی اور تربیت کریں“ پہلا خط تھسلنیکیوں ۴ باب ۱۸ آئت +

## باب ۔ ۲

### ایمانداروں کے کام کے بموجب اُن کی عدالت ہوتی ہے

پچھلے باب میں ہم نے خُداوند کی دُوسری آمد کے پہلے حصے کے بڑے بھاری مقدم واقعہ پر غور کیا تھا۔ یعنی یہ کہ وہ سب جو اپنے خُداوند کے آنے کی انتظاری میں ہیں۔ جن کے گناہ بخشے گئے ہیں۔ اور جن کے نام برے کی کتاب حیات میں درج ہیں۔ سو خُداوند کو ملنے کے لئے ہوا میں اُٹھائے جائینگے + ان میں وہ بھی جو اُس کے آنے پر زمین پر زندہ ہونگے۔ اور وہ بھی جو مسیح میں سو گئے ہیں۔ اور جن کے بدن قبروں میں آرام کرتے ہیں۔ دونو شامل ہونگے۔ برگزیدوں کے اس طرح اُٹھائے جانے کے اور اُن کے آسمانی مکانوں میں داخل ہونے کے بعد ایمانداروں کے کاموں پر عدالت کی جائیگی۔ اور یہ دوسرا بڑا واقعہ بھی ہوا میں ہوگا یقین تین بڑی عدالتیں ہونے والی ہیں۔ جن میں سے پہلی عدالت یہی ہے اور اس کے بارے میں تین خاص باتیں قابل غور ہیں +

پہلی۔ یہ عدالت فقط ایمانداروں ہی کی ہوگی۔ نہ اُن کی جو نجات کی حالت سے باہر ہیں +

دُوسری۔ اِس عدالت میں گناہ کا کوئی ذکر نہیں ہے +

تیسری۔ یہ عدالت کاموں پر کی جائیگی +

پہلی۔ یہ عدالت فقط ایمانداروں ہی کی ہوگی۔ دیکھو دوسرا خط کرنتھیوں کو ۵ باب ۱۰ آئت اِس جگہ حضرت پولوس خود مسیحی ہوکے کرنتھ شہر کے مسیحیوں یا برگزیدوں کو لکھتا ہے + اِس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اِس لفظ "ہم" سے کیا مراد ہے یعنی خود پولوس اور خُدا کے سب باقی برگزیدے بھی + اِس بات کو ہم بھُول نہ جاویں۔ اور غلطی نہ کھاویں۔ یہ خیال کرکے کہ مسیح کا مسندِ عدالت جس کے سامنے ایماندار کھڑے ہونگے۔ اور بڑے سفید تخت کا مسندِ عدالت دونو ایک ہی ہیں + بڑے سفید تخت کا مسندِ عدالت پیچھے قائم کیا جائیگا۔ یعنی مسیح کی ہزار سالہ سلطنت کے بعد جہاں صرف بے ایمانوں کی عدالت ہوگی + خط رومیوں کو ۱۴ باب ۱۰ آئت سے ۱۲ تک پڑھو یہاں یہ لفظ "ہم" لکھا ہُوا ہے۔ یعنی ہم جو مسیحی ہیں +

دُوسری۔ اِس عدالت میں گناہ کا کوئی ذکر نہیں ہوتا ہے۔ یُوحنا کا پہلا خط پہلا باب ۷ آئت + یوحنا ۵ باب ۲۴ آئت اور رومیوں کو خط ۸ باب ۱ آئت اور عبرانیوں کو خط ۱۰ باب ۱۴ اور ۱۷ آئتیں وغیرہ ان سب کو پڑھو + کوہ کلوری پر مسیح نے گناہ کی عدالت کا خاتمہ کیا۔ اور اُس کے لئے وہاں اُس نے ایک پورا کامل اور کافی کفارہ دیا۔ اِسی دُنیا میں ایماندار راستباز اور پاک گِنا جاتا ہے پہلا خط کرنتھیوں کو ۱ باب ۳۰ آئت + ہر ایک ایماندار خُدا کا فرزند ہوکے مسیح محبوب میں مقبول ہے۔ وہ خونِ یسوع میں سب گناہ سے صاف کیا گیا ہے۔ اور جب پل میں وہ اُٹھائے گئے "جائینگے۔ اُس میں اُن کے بدن بھی بدل جائینگے اور مسیح کے جلالی بدن کی مانند بن جائینگے + دوسرا خط کرنتھیوں کو ۱۵ باب ۵۱ و ۵۲ آئتیں۔ خط فلپیوں کو تیسرا باب ۲۱ آئت + بے گناہ غیر فانی اور جلالی ہوکے وہ مسیح کے مسندِ عدالت کے سامنے کھڑے ہونگے + جبکہ گناہ ہے ہی نہیں تو اس کے لئے اُن کی عدالت کیسے کی جائیگی؟ اُن کے گناہ نہ صرف صاف کئے اور معاف کئے گئے۔ پر وہ خُدا کی یاد سے بھی



مٹائے گئے ہیں۔ خط عبرانیوں کو ۸ باب ۱۲ آئت +

تیسری۔ یہ عدالت کاموں کی ہوگی۔ مکاشفات ۲۲ باب ۱۲ آئت اِس عدالت کا دُوسرا نام یہ "مُنصب" رکھا گیا ہے۔ "مسیحیوں کا روزِ جزا" اُس روز یسوع خداوند یہ سوال نہ کریگا۔ کہ کیا تو ایمان لاتا ہے؟ مگر یہ کہ تُو نے میرے لئے کیا کیا ہے؟ مسیحیوں کے کام دو قسم کے ہوتے ہیں۔ پہلا خط کرنتھیوں کو ۳ باب ۱۲ و ۱۳ آئتیں جن سے ظاہر ہوگا +

(۱) وہ کام جو خُدا کی رُوح کی طاقت اور اُس کے فرمان سے اور اُس کے جلال کے لئے کئے جائیں +

(۲) وہ کام جو صرف جسمانی طاقت سے بغیر دعا کے اور رُوح القدس کی طاقت اور ہدایت کے کئے جائیں یعنی جس ارادے سے ہم اپنے کام کرتے ہیں۔ اُسی کے بموجب ہمارے کام بھلے یا بُرے ٹھیرائے جائینگے + خُدا ہی ہمارے سب کاموں کو آزمائیگا + وہ اُن کو آگ سے پرکھیگا اور خُدا کی پاکیزگی کی آگ اور اُس کے ارادے کے بموجب اُن پر فتوے دیگا + جو کچھ ہم نے اِس خاطر سے کیا کہ لوگ ہماری تعریف کریں۔ جو کچھ ہم نے خداوند یسوع سے تعلق رکھنے کے بغیر فقط اپنی جسمانی طاقتوں ہی سے کیا اگر ہم نے غیر فانی رُوحوں سے نجات کی راہ کا ذکر کرتے وقت اُن سے محبت نہ دکھائی ہوگی اگر ہم نے اپنے ایمان کی کمی سے خُدا کی قدرت کو محدود کیا ہوگا۔ تو کُل ایسے کام خود اُس آگ سے بھسم کئے جائینگے۔ اور ہمارے بہت سے کام جن کو ہم نے اِس دُنیا میں رہ کے اتنی محنت و تھکاوٹ کے ساتھ کیا تھا۔ ہمارے راست و پاک منصف کے حضور میں ہم کو راکھ کی ڈھیری کی سے نظر آدینگے +

چوتھی امر۔ دانی ایل ۱۲ باب ۳ آئت کا مقابلہ کرو۔ پہلے کرنتھیوں کو خط ۱۵ باب ۴۱ آئت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہماری رُوحانی حالت کے مطابق نہیں بلکہ اُس اندازے کے بموجب کہ جو کچھ ہمیں ہونا ممکن تھا۔ یعنی جو کچھ ہم اُس کے فضل سے ہو سکتے تھے خداوند ہماری عدالت کریگا۔ خدا کے فضل سے اُس کے سب فرزندوں کے لئے ممکن ہے۔ کہ مسیح کے پُورے و کامل نجات کے کام کے

وسیلے سے مسیح کی موت اور اُس کے جی اُٹھنے میں شریک ہو کے اپنے گناہوں اور بلاؤں
پر غالب ہوتے رہیں۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ "گناہ کے اعتبار سے مُردہ پر خُدا کے اعتبار
سے زندہ ہو سکے" + خط رومیوں کو ۶ باب ۱۱ آئت سے ۲۳ تک + اِس عظیم روزِ اجر میں
بہت لوگ اِس قدر نقصان اُٹھائینگے جس قدر اُن کا کبھی خیال نہ تھا + اِس کے
بارے میں اِن سب نوشتوں کو پڑھو۔ پہلا خط کرنتھیوں کو ۳ باب ۱۰ اور ۱۵ آئتیں
اور ۴ باب ۵ آئت + اور ۲ باب ۹ آئت اور ۹ باب ۲۵ آئت + دوسرا خط تمطاؤس
کو ۴ باب ۸ آئتیں + اور یعقوب کا خط ۱ باب ۱۲ آئت + خط کلسیوں کو ۳ باب ۲۴
آئت + مکاشفات ۲ باب ۱۰ آئت + پطرس کا پہلا خط ۵ باب ۴ آئت + یسعیاہ
۴۰ باب ۱۰ آئت خط افسیوں کو ۶ باب ۸ آئت وغیرہ +

جب ہم اِس مضمون پر غور کرتے ہیں۔ کہ ایمان دار مسیح کے مسندِ عدالت کے سامنے
کھڑے ہونگے۔ تو ہم پر اِس غور کی تاثیر کیا ہونی چاہئے؟ کیا یہ نہیں؟ کہ ہم زیادہ
پاکیزگی کا پیچھا کریں؟ زیادہ مسیح کے ساتھ صحبت رکھیں؟ ساری باتوں میں زیادہ
اُس کی فرمانبرداری کریں۔ اور اپنا آپ اُس پر فدا کریں؟ خُدا نے ہمارے سامنے یہ اعلیٰ
مقصد رکھا ہے کہ "جو کچھ کلام یا کام سے کرو۔ سو سب خدا کے جلال کے لئے کرو"
ہم اِس اعلیٰ مقصد تک پہنچنے کی کوشش کریں ہم اپنی زندگی اور اپنے چال چلن کی ہر
ایک بات کو اِس سوال سے پرکھیں۔ کہ جب مسیح کے مسندِ عدالت کے سامنے ہمارے
اعمال اِس آگ سے پرکھے جائینگے۔ تو کیا یہ قائم رہینگے؟ ہماری زبان کی باتیں
بھی پرکھی جائینگی۔ متی ۱۲ باب ۳۶ آئت + اِس عدالت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہمیں
اپنی زندگی کس طرح بسر کرنی چاہئے۔ دیکھو یوحنا کا پہلا خط دوسرا باب ۲۸ آئت +

## باب ۴

## اپنی کلیسیا کے ساتھ خُداوند یسُوع مسیح کا بیاہ اور برّے کے بیاہ کی ضیافت

مکاشفات ۱۹ : ۶ سے ۹ تک

برّے کے بیاہ کا مضمون بڑا بھاری بھید ہے جس کے پورے معنوں کا سمجھنا



ہمارے چھوٹے دماغ کے لئے ناممکن ہے اور نہ بائیبل ہی میں اِس کا بہت ذکر ہوا ہے
اِس کا بیان مکاشفات ۱۹ باب ۷ آئت سے ۹ تک لکھا ہے +

باغِ عدن میں خُدا نے آدم کی پسلی کھولی تھی۔ اور اُس میں سے اُس نے حوّا
کو بنایا تا کہ آدم کی جورو بنے + جب خُداوند یسُوع صلیب پر لٹک رہا تھا تب
اُس کی پسلی چھیدی گئی تھی۔ اور اِس وقت سے لے کے جنہوں نے اُس پر اور
اُس کی پوری و کامل قربانی پر ایمان رکھا۔ اِس بڑے بیاہ کے دن تک اُس کے ساتھ
اُن کی نسبت ہو گئی۔ جیسا کہ رسول فرماتا ہے "تاکہ تم پاک دامن کنواری کی مانند مسیح
کے پاس حاضر کئے جاؤ" + دوسرا خط کرنتھیوں کو ۱۱ باب ۲ آئت + جب حوّا بنی تھی
تب آدم نے کہا کہ "یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں
سے گوشت ہے" پیدائش ۲ باب ۲۳ آئت + حضرت پولوس نے کلیسیا کی بابت
میں فرمایا تھا کہ "ہم اُس کے بدن کے اُس کے گوشت اور اُس کی ہڈیوں کے عضو
ہیں" خط افسیوں کو ۵ باب ۲۲ آئت سے ۲۷ تک اور ۳۰ آئت سے ۳۲ تک +

کلامِ الٰہی میں یہ مضمون "ایک بڑا بھید" کہلاتا ہے۔ (خط افسیوں کو ۵ باب
۳۲ آئت) اور اُس روز جب تک جبکہ برّے کا بیاہ ہوویگا۔ اور ساری باتیں منکشف
نظر آوینگی۔ یہ بھید مخفی ہی رہیگا + مگر ہم اِس بات کے فکر مند رہیں۔ کہ ہم بھی اُن
مبارک لوگوں کے شمار میں ہوویں۔ جو کہ برّے کی دُلہن میں شامل ہیں۔ اور اُن
میں بھی جو اُس کے لئے تیار ہوئے ہیں۔ مکاشفات ۱۹ باب ۷ آئت "اُس کی
بیوی نے اپنے آپ کو تیار کیا ہے" ان لفظوں کے کیا معنی ہیں؟ بادشاہ کے
بیٹے کے بیاہ اور شادی کا لباس نہ پہننے کی تمثیل میں اِس تیاری کا ذکر کسی قدر پایا
جاتا ہے۔ متی ۲۲ باب ۱ آئت سے ۱۴ تک۔ اِس کا مقابلہ کرو یسعیاہ ۶۱ باب ۱۰
آئت کے ساتھ + مکاشفات ۱۹ باب ۷ اور ۸ آئت میں یوں لکھا ہوا ہے۔ کہ
برّے کی شادی آ پہنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ اور اُس
کو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا۔ کیونکہ مہین کتانی کپڑا

سے مُقدّس لوگوں کی راستبازی کے کام مُراد ہیں"۔ یہاں لفظ راستبازی صیغہ جمع میں آیا ہے۔ سو ہمیں ایسا پڑھنا چاہئے۔ کہ "مقدسوں کی راستبازیاں" + اِس میں دونو قسم کی راستبازی شامل ہے۔ پہلے وہ راستبازی جو کہ ایمان کے وسیلے سے بغیر اعمال کے یسُوع مسیح میں خُدا کی مفت بخشش ہے۔ جس کے وسیلے سے وہ ہمیں راستباز گنتا ہے۔ اور دُوسری وہ راستبازی جو کہ ایمان کا پھل ہے یعنی اچھے اعمال جن کے بغیر پہلا ایمان مُردہ ہے۔ یعقوب کا خط ۲ باب ۱۷ آئت سے ۲۶ تک غور سے پڑھو + اس سے ہم معلوم کرتے ہیں۔ کہ یہی "چمکدار صاف کتانی کپڑے کے پہننے سے جو کہ مُقدسوں کی راستبازیاں ہیں"۔ دُلہن اپنے آپ کو تیار کرتی ہے یعنی وہ دو پوشاکیں پہنتی ہے۔ پہلی پوشاک وہ ایمان رکھتی ہے۔ مسیح مصلوب ہو کر جی بھی اُٹھا۔ اور آسمان پر چڑھ گیا۔ اور یُوں وہ مفت میں راستباز ٹھہرائی جاتی ہے۔ دوسری پوشاک وہ اپنے سارے دل کے شوق سے اپنے خداوند پر فدا ہو کے اپنی زندگی نیک کاموں میں بسر کرتی ہے +

اِن باتوں کا سلسلہ یہ ہے:-

(۱) پیرؤسیا یعنی اپنے برگزیدوں کو لینے کے لئے خُداوند کا ہوا میں پوشیدہ طور پر اُترنا۔ اِس کے بعد

(۲) برّہ کا بیاہ اور اُس کے بیاہ کی ضیافت + یہ بھی ہوا میں واقع ہوتا ہے۔ اِس کے بعد

(۳) اپیفنایا یعنی اپنے برگزیدوں کو ساتھ لے کے خُداوند کا زمین پر ظاہری طور پر اُترنا۔ جبکہ آسمان کھل جائینگے۔ اور خداوند یسُوع اور اُس کے غیر فانی اور جلالی بندے زمین پر ظاہر ہونگے + تب وہ برگزیدوں کی راستی" کا بے داغ لباس پہنے ہوئے نظر آوینگے۔ جس میں "نہ کوئی داغ نہ جھُری نہ کوئی اور ایسی چیز ہے"۔ (خط افسیوں کو ۵ باب ۲۷ آئت) اس وقت سے ہمیشہ تا ابد وہ اپنے خداوند کے ساتھ رہینگے۔ اُس کے ساتھ راج کرینگے۔ اور اُس کے



ساتھ میراث میں شریک ہونگے +

## باب ۔ ۳

### جس وقت کہ کلیسیا مسیح کے ساتھ آسمانی مکانوں پر ہے اُس وقت زمین پر کئی واقعات ہونگے

جبکہ کلیسیا مسیح کے ساتھ آسمانی مکانوں پر ہے۔ اُس وقت زمین پر بہت سارے بڑے بڑے واقعات ہونگے۔ اُن میں سے کئی ایک یہ ہیں:-

(۱) یہودی قوم بے ایمانی کی حالت میں ملک کنعان میں واپس جائیگی اور وہاں اپنی ہیکل کو پھر بنائیگی اور روزانہ قربانیوں کو پھر بحال کریگی +

(۲) شیطان کا قریباً پُورا اختیار ہوگا +

(۳) دجّال ظاہر ہوگا +

(۴) ایک خاص بڑی سخت مصیبت واقع ہوگی +

یہودیوں کے اپنے ملک میں واپس جانے کے بارہ میں بائیبل شریف پیشینگوئیوں سے بھرپور ہے۔ خصوصاً یسعیاہ۔ حزقی ایل۔ اور عموماً تمام نبیوں کی کتابیں۔ دیکھو حزقی ایل ۳۶ باب آئتیں ۲۴ اور ۲۵ +

زمانہ حال کے بڑے بھاری نشانوں میں سے وہ نشانات جو کہ آج کل یہودیوں میں ہو رہے ہیں۔ ایک بڑا مقدم نشان ہے۔ وہ بے ایمانی کی حالت میں بڑی جلدی ملک کنعان میں واپس جا رہے ہیں + ۱۸۸۲ء میں مشکل سے ۲۵ ہزار یہودی کل ملک کنعان میں پائے جاتے تھے ۱۹۲۶ء میں صرف شہر یروشلم ہی میں ۴۴ ہزار یہودی موجود تھے۔ اور اُس وقت سے لیکے واپس جانے والوں کا شمار برابر بڑھتا گیا + ہیکل کو پھر تعمیر کرنے کے لئے سامان تیار ہو رہا ہے۔ سوداگروں اور مسافروں کے لئے ریل کی لائنیں بن رہی ہیں۔ یافہ میں نارنگیوں کے باغ لگائے گئے ہیں وغیرہ + عموس ۹ باب ۱۴ آئت کی پیشینگوئی پُوری ہو رہی ہے۔ بہت سارے انگور کے باغ لگ چکے اور اور بھی لگ رہے ہیں۔ ان میں انجیر کے پیڑ نئے لگائے گئے

ہیں۔ جیسے یسعیاہ۔ ۶۵ باب ۱۰ آیت میں فرمایا گیا + کچھ عرصہ ہوا ہے۔ کہ یہودی باشندوں نے امریکہ سے دو لاکھ انگور کے پودے منگوائے تھے "غیر ملک کے پودے" اور اُس وقت سے اُنھوں نے اور ملکوں سے اور بھی منگوائے ہیں + یہ پیشینگوئیاں اور یہودیوں کے حق میں اور بہت ساری پیشینگوئیاں روز روز پوری ہوتی جاتی ہیں + اس بات کا اور ذکر آگے ایک اور باب میں آئیگا۔ اور ان سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ خداوند کا آنا نزدیک ہے" +

یاد رکھنا چاہئے۔ کہ یہودی لوگ بے ایمانی کی حالت میں ہو کے ملک کنعان کو واپس جائینگے۔ اپنی ہیکل کو پھر تعمیر کرینگے۔ اور قربانیوں کی عبادتوں کو پھر جاری کرینگے۔ یعنی وہ اُس وقت تک یسوع کو رد کرینگے۔ اُس کو خداوند نہ مانینگے۔ لیکن آنے والے مسیح کے منتظر ہونگے۔ کہ وہ اُن کا بادشاہ ہووے + اسی موقعہ پر جھوٹا مسیح یعنی دجال ظاہر ہو کے یہودیوں کے ساتھ ۷ سال کا عہد باندھیگا اور اگلے باب میں ہم پڑھینگے۔ کہ وہ اس عہد کو توڑیگا۔ اور پھر وہ سخت دکھ اور تکلیف کا ہولناک عرصہ شروع ہوگا۔ جو کہ "بڑی مصیبت" کا دن بھی کہلاتا ہے +

## باب ۔ ۵

### جھوٹا مسیح اور بڑی سخت مصیبت

یہاں پر یہ کافی ہے۔ کہ ہم اُس کے چند ناموں کا ذکر کریں اور بائیبل کی کئی آیتوں کو دیکھیں۔ جن سے ہمیں معلوم ہوگا۔ کہ وہ ایک عرصہ کے لئے یہودیوں سے صلح کا عہد باندھیگا۔ لیکن اس عرصہ کے نصف میں اس عہد کو توڑ کر وہ بڑی سخت مصیبت لائیگا جس کا خاتمہ اُس دن ہوگا۔ جب مسیح اپنے جلالی [illegible] بدنوں کو لے کے زمین پر اُتریگا +

(۱) جھوٹے مسیح یا دجال کے چند نام۔

(۱) اپنی مرضی کا مالک — دانیئیل ۱۱ باب ۳۶ آیت



(۲) گناہ کا شخص — دوسرا خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب ۳ آیت

(۳) مخالف مسیح — یوحنا کا پہلا خط ۲ باب ۱۸ آیت سے ۲۲ تک

(۴) ہلاکت کا فرزند — دوسرا خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب ۳ آیت

(۵) بے دین — (اصلی ترجمہ) دوسرا خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب ۸ آیت

(۶) جھوٹھا — (اصلی ترجمہ) دوسرا خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب ۱۱ آیت

(۷) بد ذات گڈریا — زکریا ۱۱ باب ۱۷ آیت

(۸) پاجی — دانیئیل ۱۱ باب ۲۱ آیت

(۹) بے دین شریر شاہ اسرائیل — حزقیئیل ۲۱ باب ۲۵ آیت

(۱۰) حیوان جو کہ ساری مکاشفات کی کتاب میں اس کا نام ہے۔

(۲) اُس کے حق میں بائیبل شریف کے کئی نوشتے۔ دانیئیل ۷ باب ۲۵ آیت۔ ۸ باب ۲۳ آیت سے ۲۵ تک۔ ۱۱ باب ۳۶ آیت سے ۴۵ تک۔ اور ۹ باب ۲۷ آیت وغیرہ۔ دوسرا خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب پہلی آیت سے ۱۲ تک۔ مکاشفات ۱۳ باب ۲ آیت سے ۸ تک۔ اور ۱۹ باب ۲۰ آیت +

اس وقت یہودی اپنے ملک میں واپس آگئے ہونگے۔ یروشلم میں ہیکل کو پھر تعمیر کیا ہوگا۔ اور جیسا کہ اُن کے باپ دادوں نے ۷۰ سال کی اسیری کے بعد کیا تھا۔ ویسا اُنھوں نے اپنی عبادت کا طریقہ پھر جاری کیا ہوگا + اُن کے ساتھ یہ جھوٹا مسیح ایک ہفتہ" کے لئے صلح کا عہد باندھیگا + دیکھو دانیئیل ۹ باب ۲۷ آیت وہ اس عہد پر قائم نہ رہیگا۔ بلکہ اس عرصہ کے نصف میں اُسے توڑیگا + اس لئے کہ آدمیوں نے "حق" کو رد کیا" خدا اُن کو اس "جھوٹ" کے ماننے پر مائل کریگا۔ دوسرا خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب ۱۰ آیت سے ۱۱ تک + جب جھوٹھا مسیح اپنے اس عہد کو توڑیگا۔ تب بڑے ہولناک دکھ اور تکلیف کا وقت شروع ہوگا۔ وہ یہودیوں کی روزانہ قربانیوں کی عبادت کو موقوف کریگا۔ اور اُن کی ہیکل میں جو کہ ابھی نئی بنی تھی۔ اُس "گھنونے کو جو ویران کرتا ہے" پاک جگہ میں کھڑا کرکے اُسے

ناپاک کریگا - یعنی وہ آپ خدا بن کے اُس میں بیٹھیگا + دانیئیل ۹ باب ۲۷ آیت - دُوسرا خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب ۴ آیت + یہودیوں کی آنکھوں کے سامنے نہ صرف اُن کی ہیکل ناپاک کی جائیگی بلکہ وہ اُس میں سے نکالے جائینگے - اور وہ جگہ بہ جگہ بھگائے جائینگے + اُن کے ساتھ ہی جتنے جھوٹے مسیح کے پُوجنے سے اور اپنے ہاتھ پر اُس کا نشان لگوانے سے انکار کرینگے - بڑی بیرحمی سے ستائے جائینگے - اُن سے لین دین کے تعلقات قطع کئے جائینگے - اور اُن میں سے بہت سے جان سے مارے جائینگے + متی ۲۴ باب ۱۵ آیت سے ۲۲ تک + ہمیں پتا لگتا ہے کہ سب زمین پر رہنے والوں کے لئے یہ مصیبت کے دن کیسے ہولناک ہونگے کیا یہودیوں کیلئے اور کیا غیر قوموں کے لئے یہودیوں کے لئے اُن کی بے ایمانی کے سبب سے - اور غیر قوموں کے لئے خدا کے کلام کو رد کرنے کے سبب سے - ان میں سے بعضے شہید ہو کے اپنی شہادت پر مُہر کرینگے - اور "پہلی قیامت" میں شریک ہونگے + اس قیامت کے کئی حصے ہیں - اُس کا پہلا حصہ تب ہوگا جب مسیح اپنے برگزیدوں کے لینے کے لئے ہوا میں اُتریگا - اور اُس کا پچھلا حصہ اُس وقت جب وہ اُن کو ساتھ لیکے زمین پر اُتریگا +

اِس "سخت مصیبت" کے دنوں میں دُکھ تکلیف ایسے ہولناک ہونگے کہ اُن کی بابت کلام الٰہی فرماتا ہے کہ اگر خدا رحم فرما کر اُن دنوں کو نہ گھٹاتا "تو کوئی بشر نہ بچتا" متی ۲۴ باب ۲۲ آیت +

اگلے باب میں ہم پڑھینگے کہ جب مسیح اپنے برگزیدوں کو ساتھ لیکے زمین پر ظاہر ہوگا - تو وہ "سخت مصیبت" کے دن ختم کئے جائینگے - اور جھوٹا مسیح ہلاک کیا جائیگا +

اِس "سخت مصیبت" کے عرصے کا زیادہ بیان کیا جائیگا - دوسرے حصے کے چوتھے باب میں اور تیسرے حصے میں بھی +

---



# باب - ۶

## اے پے فنا یا یعنی مسیح کا اپنے برگزیدوں کو ساتھ لیکے زمین پر ظاہر ہونا

مسیح کی آمد کے اِس دُوسرے حصے کے بارہ میں ہم تین باتوں پر غور کریں +

(۱) وہ کس طرح آویگا +

(۲) وہ کہاں پر آویگا +

(۳) اُس کے آنے کے کیا نتیجے ہونگے +

(۱) وہ کس طرح آویگا - اُس کے اِس وقت کے آنے کی طرز میں اور اُس کی آمد کے پہلے حصے کی طرز میں بڑا فرق ہے - کیونکہ اُس وقت وہ اپنے برگزیدوں کو لینے کے لئے صرف "ہوا" میں اُترا تھا + اگر ہم ان دو حصوں کا خیال اپنی یاد میں الگ رکھیں - تو ہم گڑبڑی اور غلطی میں پڑنے سے بچینگے +

اپنی آمد کے اِس دُوسرے حصے میں وہ

(۱) اپنے جلالی برگزیدوں اور فرشتوں کو ساتھ لے کر آویگا + یہوداہ ۱۴ آیت - پہلا خط تھسلنیکیوں کو ۳ باب ۱۳ آیت - خط کلسیوں کو ۳ باب ۴ آیت زکریاہ ۱۴ باب ۵ آیت - دُوسرا خط تھسلنیکیوں کو پہلا باب ۷ آیت سے ۱۰ تک مرقس ۸ باب ۳۸ آیت - متی ۲۵ باب ۳۱ آیت +

(۲) جب وہ اپنے برگزیدوں کو لینے کے لئے آیا تھا - تو اُس کا آنا پوشیدہ تھا لیکن اب سارے اُسے دیکھینگے + مکاشفات پہلا باب ۷ آیت "ہر ایک آنکھ اُسے دیکھیگی" - متی ۲۴ باب ۲۷ آیت سے ۳۰ تک "ساری قومیں اُسے دیکھینگی" - خط کلسیوں کو ۳ باب ۴ آیت "وہ ظاہر ہوگا" +

(۳) بادلوں پر آویگا + مکاشفات ۱ باب ۷ آیت - متی ۲۶ باب ۶۴ آیت "وہ بادلوں پر سوار ہوکے چلا گیا تھا" - "اور اُسی طرح سے وہ پھر آویگا" +

(۴) اچانک آویگا - متی ۲۴ باب ۲۷ آیت - لوقا ۱۷ باب ۲۴ آیت - پہلا

خط تھسلنیکیوں کو ۲ باب آیت ۲ اور ۳ +

(۵) ہولناک نشانوں سے بڑی دھوم دھام سے۔ قدرت اور بڑے جلال سے آویگا + مکاشفات ۱۹ باب ۱۱ آیت سے ۱۶ تک۔ یوایل ۲ باب آیتیں ۳۰ اور ۳۱۔ ۳ باب آیتیں ۱۵ و ۱۶۔ متی ۲۴ باب ۲۹ آیت سے ۳۱ تک۔ لوقا ۲۱ باب ۲۵ آیت سے ۲۸ آیت تک +

(۶) وہ کہاں پر آویگا۔ زمین پر جہاں جیسا کہ وہ اپنی آمد کے پہلے حصے میں اپنے برگزیدوں کو لینے کے لئے آیا تھا۔ جیسا کہ وہ کوہ زیتون پر سے آسمان پر چڑھ گیا تھا۔ ویسا ہی وہ اُسی پہاڑ پر پھر آویگا + زکریا ۱۴ باب ۱ اور ۴ آیت + جب اُس کے مُبارک قدم اُسی پہاڑ کو چھوئینگے۔ تو اُسی پل میں ایک ایسا ہولناک بھونچال آویگا۔ جیسا کہ پہلے اس دنیا میں کبھی نہ ہُوا تھا۔ اس بھونچال سے کوہ زیتون دو حصے ہو جائیگا۔ اُس کا نصف شمال کی طرف اور نصف جنوب کی طرف ہٹ جائیگا اور بیچ میں رستہ ہو جائیگا۔ اُن زندہ پانیوں کے لئے۔ جو کہ یروشلم سے نکل کے پورب کی طرف مُردہ سمندر میں اور پچھم کی طرف بحیرہ روم میں پہنچینگے + زکریا ۱۴ باب ۸ آیت حزقیئیل ۴۷ باب میں بیان فرمایا گیا ہے۔ کہ اُن زندہ پانیوں کی کیا تاثیر ہے۔ اور اور کس طرح اُن کے وسیلے سے مُردہ سمندر کا کڑوا پانی میٹھا کیا جاتا ہے +

اگلے باب میں ہم پڑھینگے۔ کہ مسیح کی آمد کے اس دوسرے حصے کے کیا نتیجے ہونگے +

## باب ۷

### اپنے برگزیدوں کو ساتھ لے کے مسیح کے زمین پر اُترنے کے نتائج

جب مصیبتوں کا بہت زیادہ زور ہوگا۔ اور جب جھوٹا مسیح اور اُس کے پیرو جنگ کے لئے جمع ہونے لگینگے۔ تاکہ اسرائیلی قوم کو نیست کریں۔ تب مسیح زمین پر اُتریگا + (زبور ۱۰۲ آیتیں ۳ اور ۴) جب مسیح آویگا تب وہ مسیح اور اُس کے



برگزیدوں کی فوج کے برخلاف جنگ کرنے کی کوشش کرینگے۔ یہ بڑا سخت جنگ بائبل شریف میں ہرمجدون کا جنگ کہلاتا ہے + مکاشفات ۱۶ باب ۱۶ آیت۔ اور حزقیئیل ۳۹ باب ۱۱ آیت سے ۲۰ تک۔ ان آیتوں میں بھی شاید اسی جنگ کا بیان کیا جاتا ہے + جب مسیح اپنے برگزیدوں کو ساتھ لیکے زمین پر اُتریگا۔ تو اُس وقت کے پہلے واقعات میں یہی جنگ واقع ہوگا۔ اور اُسی وقت دوسری جگہوں میں بھی اور بڑے بڑے جنگ واقع ہونگے۔ یوایل ۳ باب ۹ آیت سے ۱۴ تک۔ زکریا ۱۴ باب ۱ آیت سے ۳ تک۔ زبور ۱۱۰ آیتیں ۵ اور ۶۔ یسعیاہ ۲ باب ۱۹ آیت سے ۲۱ تک۔ اور ۲۴ باب ۲۱ آیت اور ۳۱ باب آیتیں ۴ اور ۵ اور ۵۹ باب ۱۷ آیت سے ۱۹ تک۔ اور ۳۴ باب ۱۴ آیت سے ۲۲ تک اور ۶۶ باب ۱۵ آیت سے ۱۶ تک۔ یرمیاہ ۲۵ باب ۳۰ آیت سے ۳۳ تک +

مسیح کے زمین پر اُترنے کا ایک اور نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ یہودی قوم اُس کی طرف پھرینگی اور اُسکے بعد زندہ قوموں کی عدالت ہوگی +

(۱) ہرمجدون کے اس بڑے جنگ کے تین نتیجے ہونگے +

(۱) جھوٹے مسیح اور اُس کے پیرؤوں کی ہلاکت ہوگی +

(۲) اسرائیلیوں کا چھٹکارا +

(۳) شیطان کی گرفتاری +

پہلا نتیجہ جھوٹے مسیح اور اُس کے پیرؤوں کی ہلاکت۔ مکاشفات ۱۹ باب ۱۱ آیت سے ۲۱ تک۔ دوسرا خط تھسلنیکیوں کو پہلا باب ۷ آیت سے ۹ تک اور ۲ باب ۸ آیت سے ۱۰ تک۔ دانیئیل ۷ باب ۲۶ آیت سے لیکے +

دوسرا نتیجہ۔ اسرائیلیوں کا چھٹکارا۔ یرمیاہ ۳۰ باب ۷ آیت سے ۱۱ تک زکریا ۱۲ باب آیتیں ۸ و ۹۔ یوایل ۲ باب ۳۲ آیت +

تیسرا نتیجہ شیطان کی گرفتاری اور اُس کا اتھاہ گڑھے میں ڈالا جانا + مکاشفات ۲۰ باب پہلی آیت سے ۳ تک +

(۲) یہودی قوم کا مسیح کی طرف پھرنا۔ یسعیاہ ۶۶ باب ۵ آیت سے ۲۴ تک۔ زکریا ۱۲ باب ۱۰ آیت سے ۱۴ تک۔ خط رومیوں کو ۱۱ باب ۲۵ آیت سے ۲۷ تک + تب یہی قوم کل دُنیا میں انجیل کی بشارت دینے والی بنیگی + یسعیاہ ۶۶ باب آیتیں ۱۹ اور ۲۰ زکریا ۸ باب ۲۳ آیت +

(۳) زندہ قوموں کی عدالت ہوگی +

## باب ۔ ۸

### زندہ قوموں کی عدالت

متی ۲۵ باب ۳۱ آیت سے ۴۶ تک۔ یسعیاہ ۲۴ باب ۲۱ آیت سے ۲۳ تک یوایل ۳ باب ۱۱ آیت سے ۱۶ تک +

(۱) وہ جن کی یہ عدالت کی جاتی ہے۔ سو دو قسم کے لوگ ہیں +

(۱) پہلے وہ جو جھوٹے مسیح کے پیرو تھے۔ جنہوں نے اپنے پر اُس کا نشان لگوایا اور جو خُدا کے بندوں کے ستانے میں اُس کے ساتھی تھے + متی ۲۵ باب میں "بکریاں" کہلاتے ہیں۔ جو منصف کے بائیں ہاتھ پر کھڑے کئے جاتے ہیں۔ اُن کی سزا کے فتوے کا بیان ملتا ہے۔ متی ۲۵ باب ۴۱ اور ۴۶ آیتوں میں۔ اور مکاشفات ۱۹ باب ۲۰ آیت میں۔ اور دُوسرا خط تھسلنیکیوں کو پہلا باب ۹ آیت میں +

(۲) دُوسرے وہ جنہوں نے اپنے پر حیوان (جھوٹے مسیح) کا نشان لگوانا منظور نہ کیا۔ ان میں سے بڑی سخت مصیبت کے دنوں میں ہزاروں ہزار شہید ہونگے۔ لیکن ہزاروں ہزار مسیح کے آنے پر ابھی زندہ ہونگے۔ اور یہ یہودیوں کی مدد کرینگے یہودی قوم کے لوگ جسمانی طور پر مسیح کے بھائی ہیں۔ جب یہ بھوکے بیمار یا قید میں ہیں جیسا کہ متی ۲۵ باب میں بیان کیا گیا۔ یہ منصف کے داہنے ہاتھ پر کھڑے کئے جائینگے۔ اور "بھیڑیں" کہلاتے ہیں + ان کے اُوپر جو فتوے دیا جاتا ہے۔ سو متی ۲۵ باب ۳۴ اور ۴۰ آیتوں میں اور مکاشفات ۲۰ باب ۴ اور ۶ آیتوں میں لکھا ہُوا ہے



اور یہ بھی پہلی قیامت" میں شریک ہیں + مکاشفات ۲۰ باب ۶ آیت +

(۲) یہ عدالت کب ہوگی؟ ہزار سالہ سلطنت کے شروع ہونے سے پیشتر بڑی سخت مُصیبت کے دنوں کے ختم ہونے پر بعد اُس کے کہ جھوٹا مسیح اور جھوٹا نبی آگ کی جھیل میں ڈالے گئے (مکاشفات ۱۹ باب ۲۰ آیت) اور شیطان باندھا گیا۔ اور اتھاہ گڑھے میں ڈالا گیا۔ (مکاشفات ۲۰ باب ۲ آیت سے ۴ تک) اور جب یعقوب کے دکھوں کا خاتمہ ہوگیا ہوگا۔ تب یہ عدالت کی جائیگی + (یرمیاہ ۳۰ باب ۷ آیت سے ۱۱ تک) اس عدالت کے وقت سے ہمیں پکا پتا ملتا ہے کہ یہ وہ عام عدالت نہیں ہے۔ جو کہ دُنیا کے آخیر میں ہوگی اور جس کی بابت اکثر غلط خیال کیا جاتا ہے + اس عدالت کے بعد وہ مبارک ہزار سالہ سلطنت قائم کی جائیگی + دُنیا کی آخری عدالت ان ہزار سالوں کے بعد واقعہ ہوگی +

(۳) اس عدالت کا موقع۔ وادیٔ یہوسفط ہوگا۔ یوایل ۳ باب ۱۲ آیت شہر یروشلم چار پہاڑیوں پر بستا ہے + سوائے شمال اور شمال مغرب کی طرف کے ان پہاڑیوں کے ارد گرد گہری وادیاں ہیں + پورب کی طرف کی وادی یہوسفط کی وادی اور قدرون کی وادی بھی کہلاتی ہے + اسی وادی کے ایک نالے کے پار یسوع گیا تھا جب وہ باغ گتسمنی کو گیا تھا۔ (یوحنا ۱۸ باب ۱ آیت) اور عین اُسی جگہ کے پاس ہی اُس نے اِس بھٹکی ہوئی دُنیا کی خاطر اپنی جان کو موت میں انڈیل دیا تھا۔ اور اپنی ساری قدرت اور اپنے سارے جلال میں بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہوکے وہ اسی جگہ میں پھر آویگا +

(۴) اس عدالت میں منصف ابن آدم ہوگا۔ وہ بادشاہ ہوکے تخت عدالت پر بیٹھیگا۔ متی ۲۵ باب آیتیں ۳۱ اور ۳۲ جب سے اس دنیا کا سب سے زیادہ درد انگیز واقعہ واقع ہُوا تھا۔ اور مسیح غالب ہوکے آسمان پر چڑھ گیا تھا۔ تب سے وہ اپنے باپ کے تخت پر بیٹھا ہُوا ہے۔ لیکن اب جب وہ عدالت کرنے کے لئے زمین پر اُترتا ہے۔ تب وہ اپنے تخت پر یعنی "اپنے جلال کے تخت پر بیٹھتا ہے"

متی ۲۵ باب ۳۱ آیت - دوسری جگہ میں یہ تخت داؤد کا تخت کہلاتا ہے - یسعیاہ ۹ باب ۷ آیت
اُس وقت سے لیکے تا ابد اس کی بادشاہت کا کبھی آخر نہ ہوگا - لوقا پہلا باب آیتیں ۳۱
اور ۳۳ - زبور ۱۳۵ - ۱۳ آیت +

جب خداوند نے ہمیں دعا مانگنا سکھایا تو اُس نے ہمارے منہ میں یہ دُعا کے لفظ ڈالے
کہ تیری بادشاہت آوے ۔ اس کی مراد اسی واقعہ سے تھی +

(۵) اس عدالت کی کیا ضرورت ہے ؟ اس سے پہلے کہ مسیح زمین پر اپنی بادشاہت
کو قائم کر سکتا ہے - ضرور ہے کہ سب ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں اس میں سے الگ کی جاویں - جیسا کہ
کڑوے دانے کی تمثیل میں یہ بیان کیا گیا ہے متی ۱۳ باب ۲۴ آیت سے ۳۰ تک اور ۴۱ اور ۴۲ آیتیں
یوں ہم معلوم کرتے ہیں - کہ خداوند یسوع کے اس نئے تخت کے پاس پہنچنے میں
جو کہ اس وقت قائم ہوا ہے - تین باتیں ہم پر کھل جاتی ہیں +

(۱) اس کے سارے دشمن ہلاک ہونگے -

(۲) کچھ عرصہ کیلئے کُل دُنیا میں صلح ہوگی +

(۳) یہودی جو کہ مسیح کے بھائی ہیں - پھر بحال ہونگے +

اپنے آسمان پر چڑھ جانے سے لے کے اس وقت تک خداوند یسوع آسمان پر
ہی رہا ہے - پہلے اپنے باپ کے ساتھ آسمانوں کے آسمان پر (مکاشفات ۳ باب ۲۱
آیت) اور پھر آسمانی مکانوں پر جب وہ اپنی دُلہن کو لینے کے لئے آیا تھا - (اعمال ۳ باب
آیتیں ۲۰ اور ۲۱ لیکن اس وقت وہ زمین پر اُتریگا - اور وہی الحکم الحاکمین جس کا حق ہے
دُنیا پر حکومت کریگا - اور وہ ہزار سال کے لئے اپنی بادشاہت کو قایم کرے گا +

# باب - ۹

## ہزار سالہ سلطنت

دیکھو مکاشفات ۲۰ باب ۱ آیت سے ۴ تک - خاصکر آیت ۴ کو +

(۱) اس عرصہ میں یہودی پھر خدا کی برگزیدہ قوم ہونگے - کیونکہ اس سلطنت کے شروع ہونے



سے پہلے اس زمانہ کے لوگ یا تو اپنا اپنا اجر پا چکے اور دُلہے کے حضور کھڑے ہونگے
اور یا باہر ہونگے - اور یا باہر کے اندھیرے میں ڈالے گئے ہونگے + متی ۸ باب آیتیں
۱۱ اور ۱۲ اور ۲۲ باب ۱۳ +

نبیوں کی کتابوں میں اس صلح کی سلطنت کا جو کہ زمین پر ہوگی بہت ذکر پایا
جاتا ہے - اس مضمون کے متعلق کئی مقدم باتیں یہ ہیں :-

(۱) شہر یروشلم پھر تعمیر ہوگا اور یہودی قوم پھر بحال ہوگی - یسعیاہ ۶۱ باب ۴ آیت
میکاہ ۴ باب ۷ آیت +

(۲) اُس وقت زمین پر غیر قومیں زندہ ہونگی - اور وہ ساری بڑی بڑی
برکتیں جو ان کو ملینگی سو اُن کو یہودیوں کے ذریعہ پہنچیں گی - اور خود یہودی اس
دُنیا میں انجیل کی بشارت دینے والے ہونگے - یسعیاہ ۲ باب ۱ آیت سے ۳
تک اور ۱۱ باب ۱۰ آیت - اور ۶۱ باب ۹ آیت +

(۳) خداوند کوہ صیون میں اور یروشلم میں بڑے جلال سے سلطنت کریگا
اور اُس کے برگزیدے اُس کے ساتھ ہی شریک ہونگے - یسعیاہ ۲۴ باب ۲۳
آیت زکریاہ ۱۴ باب ۹ آیت - میکاہ باب ۷ آیت اُس کا پچھلا فقرہ - لوقا
۱ باب آیتیں ۳۲ اور ۳۳ - متی ۱۹ باب ۲۸ آیت +

(۴) اسرائیلی اپنے مُلک میں پھر بحال ہونگے - اور وہاں سلامتی اور پاکیزگی
سے بسینگے + یرمیاہ ۲۳ باب آیتیں ۶ اور ۸ - زکریا ۱۴ باب آیتیں ۱۱ - ۲۰ - ۲۱ +
یرمیاہ ۳۳ باب ۱۶ آیت - حزقیئیل ۲۸ باب آیتیں ۲۵ و ۲۶ - اور ۳۹ باب
آیت ۲۵ سے ۲۹ تک - یسعیاہ ۶۰ باب ۱۸ سے ۲۲ تک +

(۵) یہودی بڑے عزت دار اور دولتمند ہونگے - یسعیاہ ۶۰ باب ۱۴ آیت
سے ۱۷ تک - صفنیاہ ۳ باب آیت ۱۹ اور ۲۰ - زکریا ۱۴ باب ۱۴ آیت +

(۶) یہ عرصہ بڑی صلح و سلامتی کا ہوگا - کسی قسم کا جنگ نہ ہوگا - یسعیاہ
۲ باب ۴ آیت اور ۳۲ باب آیتیں ۱۷ اور ۱۸ اور ۶۰ باب ۱۸ آیت ہو سکے

۲ باب ۱۵ آئت +

(۷) کوئی بیماری نہ ہوگی۔ یسعیاہ ۳۳ باب ۲۴ آئت۔ اور ۳۵ باب آئت ۵ اور ۶ +

(۸) کوئی پھاڑنے والے جانور نہ ہونگے + یسعیاہ ۳۵ باب ۹ آئت اور ۶۵ باب ۲۵ آئت اور ۱۱ باب ۶ آئت سے ۹ تک + حزقیئیل ۳۴ باب آئتیں ۲۵ اور ۲۸ - ہوسیاہ ۲ باب ۱۸ آئت کا پہلا حصہ +

(۹) جیسا کہ نوح کے طوفان سے پیشتر لوگوں کی بڑی بڑی عمریں تھیں ویسا پھر ہوگا + یسعیاہ ۶۵ باب ۲۰ آئت سے ۲۲ تک۔ طوفان سے پیشتر بعض شخصوں کی عمریں قریب ہزار سال تک پہنچی تھیں + جو شخص سو برس کا ہوکے مرجائے۔ وہ بچہ یا جوان سمجھا جاتا تھا۔ لیکن گناہ کے سبب سے یہ حالت بدل گئی۔ اور انسان کی عمر ۷۰ برس تک گھٹائی گئی۔ زبور ۹۰ آئت ۱۰۔ اس مبارک ہزار سالہ سلطنت کے دنوں میں عمریں پھر بہت بڑھائی جائینگی۔ یہاں تک کہ بعض لوگ اس ہزار سالہ سلطنت کے ایام تک زندہ رہینگے۔ اور اُس کے آخر میں مسیح کے ساتھ جلال پائینگے + یسعیاہ ۶۵ باب ۲۲ آئت کا مقابلہ کرو زبور ۹۲۔ آئت ۱۲ سے + خداوند فرماتا ہے۔ کہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کی مانند ہونگے" + اس مبارک صُلح کی سلطنت کے شروع میں خداوند کے بندے درخت لگائینگے۔ اور اُن کی عمروں کے برابر جیتے رہینگے۔ مشرق کے رہنے والے ملک کنعان میں اکثر زیتون اور سرو کے درخت لگایا کرتے ہیں۔ یہ دو قسم کے درخت بخوبی ہزار سال یا اس سے بھی زیادہ دیر تک قائم رہتے ہیں +

(۱۰) لعنتیں جاتی رہینگی۔ آدم و حوا کے گناہ میں گرنے کے بعد خدا نے زمین پر لعنت بھیجی۔ اس واسطے چبھنے والے کانٹے دار اور زہریلے بوٹے پیدا کرتی ہے + پیدائش ۳ باب ۱۸ آئت لیکن اس مبارک ہزار سالہ سلطنت میں یہ لعنت جاتی رہیگی + یسعیاہ ۵۵ باب ۱۳ آئت اور ۳۲ باب ۱۲ آئت سے ۱۵ تک اور ۳۵



باب آئتیں ۱ اور ۲ +

(۱۱) سارے روئے زمین پر پھر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی ہو جائیگی + طوفان کے بعد بہت سال یہی حال رہا تھا۔ پیدائش ۱۱ باب ۱ آئت + لیکن اس کے بعد بابل میں زبانوں میں گڑبڑی ڈالی گئی + انسان کی بدی کے سبب سے خدا نے ایسا کیا تھا۔ اور صفنیاہ ۳ باب کی ۹ آئت کی پیشینگوئی کے پورے ہونے تک جو کہ اس ہزار سالہ سلطنت میں پوری ہوگی یہی حالت رہیگی +

کلام الٰہی فرماتا ہے۔ کہ اس عجیب عرصہ کے دنوں میں ان گیارہ بڑی بڑی برکتوں کے سوا جن کا ذکر ہو چکا ہے۔ اور بہت ساری برکتیں اسرائیل پر اور کل زمین پر نازل ہونگی۔ لیکن ان ہزار سالوں کے آخر میں پھر تھوڑی دیر کے لئے شیطان چھوڑا جائیگا۔ اور بدی پھر شروع ہوگی + مکاشفات ۲۰ باب ۷ آئت یہ شریر پھر نکل کے اُن سبھوں کو اکٹھے کریگا۔ جنہوں نے شاہنشاہ کی بڑی قدرت کے ڈر کے مارے صرف ظاہری طور پر مسیح کی فرمانبرداری کی تھی۔ زبور ۶۶ آئت ۳ سب ایسے لوگ شیطان کی ملنے کو تیار ہونگے اور جوج اور ماجوج کے جنگ کے لئے اکٹھے ہونگے + مکاشفات ۲۰ باب ۷ آئت سے ۱۰ تک۔ حزقیئیل ۳۸ باب اور ۳۹ باب + اس جنگ کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ خداوند اور اُس کے برگزیدوں کی پوری فتح مندی ہوگی۔ اور شیطان اور اُس کے لشکروں کی پوری شکست ہوگی اس وقت بدی کو کامل شکست ملیگی۔ اور شیطان آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا جائیگا۔ اور دن رات ابدالآباد دکھ پائیگا" +

غور کرنا چاہئے۔ کہ ہزار سالہ سلطنت کی ابتدا میں بدکار۔ مسیح کے منہ کی تلوار سے مارے جاتے ہیں + مکاشفات ۱۹ باب آئتیں ۱۵ اور ۲۱۔ پر اُس کے انتہا میں آسمان سے آگ نازل ہوکر انہیں ہلاک کرتی ہے + مکاشفات ۲۰ باب ۹ آئت +

اس صُلح کی سلطنت کے بارہ میں ہم میں سے ہر ایک کے لئے ایک خاص

نصیحت پائی جاتی ہے + دوسرا خط تمطاؤس کو ۲ باب ۱۲ آئت کا مقابلہ کرو۔ خط رومیوں کو ۸ باب ۱۷ اور ۱۸ آئتیں اور پطرس کا پہلا خط ۴ باب ۱۲ اور ۱۳ آئتیں +

# باب ۱۰

## آخری عدالت

جب شیطان آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا جائیگا۔ تب فوراً پچھلی عدالت واقع ہوگی یہ بڑے سفید تخت کی عدالت کہلاتی ہے + مکاشفات ۲۰ باب ۱۱ آئت سے ۱۵ تک +

(۱) یہ عدالت کہاں پر ہوگی؟ بڑے سفید تخت کے سامنے + اُس کے سفید رنگ سے یہ مراد ہے۔ کہ جتنے فتوے اُس پر سے دیئے جائینگے۔ سو پورے انصاف کے موجب ہونگے + خداوند یسوع کے اس پر تخت نشین ہوتے ہی زمین آسمان بھاگ جائینگے + مکاشفات ۲۰ باب ۱۱ آئت۔ پطرس کا دوسرا خط ۳ باب ۱۰ آئت سے ۱۳ تک۔ مرقس ۱۳ باب ۳۱ آئت یسعیاہ ۵۱ باب ۶ آئت۔ خط عبرانیوں کو پہلا باب ۱۰ آئت سے ۱۲ تک زمین اسلئے بھاگ جائیگی کہ اُس پر گناہ کا اور خدا کے بیٹے کے خون کا داغ ہے + آسمان اسلئے بھاگیگا کہ وہ مسیح کے دشمن کی یعنی ہوا کی قدرت کے سردار کی (اُس کی بدروحوں کی) جائے سکونت تھا۔ خط افسیوں کو ۶ باب ۱۲ آئت +

(۲) اس عدالت میں منصف خود خداوند یسوع مسیح ہے جس کو خدا باپ نے یہ خاص حق اور اختیار بخشا ہے۔ اعمال ۱۰ باب ۴۲ آئت اور ۱۷ باب ۳۱ آئت یوحنا ۵ باب ۲۲ آئت +

(۳) یہ عدالت کن کی ہوتی ہے؟ اس میں بدکار مُردوں پر فتوے دیا جاتا ہے۔ مکاشفات ۲۰ باب آئتیں ۱۲ اور ۱۳ پطرس کا دوسرا خط ۳ باب ۷ آئت + صرف انہی بدکاروں پر اِس عدالت میں فتوے دیا جاتا ہے۔ جو کہ اپنے گناہوں میں مُوئے ہیں + سارے ایماندار یسوع مسیح کے خون سے صاف ہو کر اس وقت مسیح کے ساتھ ہیں + یوحنا کا پہلا خط ۱ باب ۷ آئت یہ وہی عدالت کا روز عظیم ہے۔ جو کہ کُل



زمانوں کے بدکاروں کے لئے ٹھہرایا گیا ہے + اُس کے سامنے سارے بدکار مُردے بلائے جائینگے۔ تاکہ ہولناک خاموشی میں خدا کے روبرو کھڑے ہوں + سارے بدکار مُردے آدم کے دنوں سے لے کے اُس پچھلے آدمی تک جو کہ ہزار سالہ سلطنت کے خاتمے پر خداوند کی بھسم کرنے والی آگ سے ہلاک ہوا تھا۔ جی اُٹھینگے۔ اور اپنے بدنوں میں ہو کے اس عدالت میں کھڑے ہونگے + اُس عدالت کے دن تک کسی اور زمانے میں اِن کی کوئی قیامت نہ ہوگی + دو قیامتیں ہونگی + ایک "قیامت زندگی کے لئے" جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ اور جس کے کئی حصے ہیں۔ اور دوسری "قیامت ہلاکت کے لئے" جس کا ذکر ابھی ہو رہا ہے۔ اور جس کو خداوند یسوع "سزا کی قیامت" کہتا ہے۔ یوحنا ۵ باب ۲۹ آئت +

(۴) اس عدالت کی کتابیں۔ مکاشفات ۲۰ باب ۱۲ آئت + پیشینگوئیوں پر کئی غور کرنے والوں کی رائے ہے۔ کہ یہ کتابیں شمار میں تین ہیں :-

(۱) توریت کی کتاب +

(۲) انجیل کی +

(۳) کتاب حیات +

اوّل۔ توریت کی کتاب۔ اِس کتاب کے بموجب اُن لوگوں پر فتوے دیا جائیگا جو کہ انجیل کے زمانے سے پیشتر مر چکے تھے۔ خط رومیوں کو ۲ باب ۱۲ آئت۔ اور ۳ باب ۱۹ آئت +

(دوم) انجیل کی کتاب + اِس کے بموجب اُن لوگوں پہ فتوے دیا جائیگا۔ جنہوں نے انجیل کی بشارت کو سُن کے اُسے رد کیا اور اِس بے ایمانی کی حالت میں مر گئے + انجیل کا پیغام مبارک یہ ہے۔ کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح اس لئے دنیا میں آیا کہ وہ اپنے آپ کو قربانی دے کے گنہگاروں کو بچائے اور وہ جو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں۔ اُن پر اس کے بموجب فتوے ہوگا + یوحنا ۳ باب آئتیں ۱۸ اور ۱۹ اور ۱۲ باب ۴۸ آئت اور خط رومیوں کو دوسرا باب ۱۶ آئت

(سوم) کتاب حیات جو کہ مکاشفات ۲۰ باب ۱۲ آیت میں ایک دوسری کتاب" کہلاتی ہے + اس عدالت میں یہ کتاب فقط اسلئے کھولی جاتی ہے۔ تاکہ ہر ایک کو جو اُس بڑے سفید تخت کے سامنے کھڑا ہے دعوے کرنے کا موقعہ مل جائے کہ میرا نام اس میں درج ہے۔ مکاشفات ۲۰ باب آیتیں ۱۲ اور ۱۵ اور ۲۱ باب ۲۷ آیت +

توریت کی کتاب اور انجیل کی کتاب دونو میں اعمال کا ذکر لکھا ہوا ہے۔ لیکن کتاب حیات میں اعمال کا کوئی ذکر نہیں فقط ناموں کی فہرست مندرج ہے + مکاشفات ۳ باب ۵ آیت +

(۵) اس عدالت کا نتیجہ + مکاشفات ۲۰ باب آیتیں ۱۴ اور ۱۵ اور ۲۱ باب ۸ آیت۔ رُوح کا خُدا سے الگ ہو جانا اور اُس کا آگ کی جھیل میں ڈالا جانا اسی کو "دوسری موت" کہتے ہیں +

# باب ۔ ۱۱

## (بقا)

مکاشفات ۲۰ باب ۱۴ آیت میں ہم پڑھتے ہیں کہ موت آگ کی جھیل میں ڈالی جائیگی۔ اور پہلا خط کرنتھیوں کو ۱۵ باب ۲۶ آیت میں لکھا ہے۔ کہ سب سے پچھلا دشمن جو ہلاک کیا جائیگا سو موت ہے"۔ اور جس وقت یہ پچھلا دشمن نیست ہو جائیگا تو فوراً مسیح بادشاہ نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کریگا + مکاشفات ۲۱ باب آیتیں ۱ اور ۵ - پطرس کا دوسرا خط ۳ باب ۱۳ آیت - یسعیاہ ۶۵ باب ۱۷ آیت - اگر ہم اس مضمون کے بارہ میں بائیبل کے ان نوشتوں اور دیگر بہت سارے نوشتوں کو بڑے غور سے پڑھیں تو ہمیں صفائی سے معلوم ہو جائیگا۔ کہ زمین ہلاک نہیں ہوگی۔ بلکہ نئی بنائی جائیگی۔ اس میں نیستی کا نہیں بلکہ تبدیلی کا خیال ہے۔ اس جگہ میں جو یونانی لفظ استعمال کیا گیا وہ نیستی کے معنی کبھی نہیں دیتا بلکہ عام طور پر فنا سے بقا میں تبدیل ہونے کے معنی دیتا ہے + اور جب یہ لفظ زمین و آسمان کے متعلق استعمال کیا جاے



تو وہ بڑی بڑی بھاری تبدیلیوں کے معنی دیتا ہے۔ پر نیستی کے معنی نہیں دیتا +

اسی طرح پوری بائیبل میں کوئی ایسا لفظ نہیں ملتا۔ جس میں یہ لکھا ہوا ہو کہ خدا انسان کی ابدی ہستی کو اور اُس کی بڑھتی کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہو + انسان نئی زمین پر سکونت کریگا۔ اور اسی پر وہ آدم کے گناہ کے سبب بُرے نتیجوں اور پھلوں سے پورا چھٹکارا پاکے اپنی خوشحالی کو سمجھیگا + وہ جو تخت نشین ہے یوں فرماتا ہے۔ کہ دیکھ میں سب چیزوں کو نیا کرتا ہوں"۔ اس لفظ "سب چیزوں" میں آسمان زمین سمندر اور انسان بھی شامل ہیں۔ وہ پاک اور غیر فانی ہو کے ہمیشہ تک خداوند کے بندے رہینگے۔ "پلوٹھوں کی کلیسیا" نہیں بلکہ بعد پیدا ہوؤں کی +

سچا اور زندہ واحد خدا بقا کا بادشاہ ہے + یرمیاہ ۱۰ باب ۱۰ آیت - اور ابدالآباد پلوٹھوں کی کلیسیا اُس کے ساتھ بادشاہت کریگی + "اُن کی بادشاہت ابدی ہے"۔ اس سے یہ معنی نکلتے ہیں۔ کہ تا ابد اُن کی رعیت بھی ہوگی جن کے اوپر وہ بادشاہ اور حکمران ہونگے + مسیح بادشاہت کریگا۔ جب تک وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ کرے + پہلا خط کرنتھیوں کو ۱۵ باب ۲۴ آیت سے ۲۸ تک ۲۸ "پھر آخر ہوگا۔ یعنی حال کے آسمان و زمین کا آخر لیکن اُن کی نئی حالت میں اُن کی ابتدا اور بقا کا شروع۔ جب خُدا اور اُس کا خاندان تا ابد اکٹھے رہینگے مکاشفات ۲۱ باب آیتیں ۳ اور ۴ اور ۲۲ باب ۳ آیت سے ۵ تک +

بقا کے اس مضمون کے سامنے ہماری ناقص عقل بیکار ہو جاتی ہے اور ہمارے ذہن اُس کی بلندی تک کسی طرح سے پرواز نہیں کر سکتے + سب چیزوں کی نئی پیدائش سے اُس کا ابتدا ہوتا ہے۔ اور تا ابد وہ جاری رہتا ہے - جیسا یونانی لفظ کہتا ہے کہ "ابدالزمان" + نئے عہدنامہ میں یہ لفظ ۷۱ دفعہ پایا جاتا ہے - ان میں سے ۱۳ دفعہ وہ مکاشفات کی کتاب میں ملتا ہے + یہ لفظ یونانی میں ( aion ایون ) ہے - یہ ایک ایسا عرصہ ہے جس کی حدیں نامعلوم ہیں + وہ ایک بڑا عرصہ ہے۔ جس کی پیمائش کئی سالوں سے ہوتی ہے + کئی عرصوں کے عرصے کی پیمائش کرنی

انسان کے لیئے ناممکن ہے۔ اور بائیبل شریف میں بقا کا یہی نام ہے یعنی "لاانتہا عرصوں کا عرصہ"+

مکاشفات کے پچھلے دو بابوں میں اِس بے حد عرصے کی بے بہا خوشی و راحت کا ہمیں تھوڑا سا نظارہ ملتا ہے۔ نیا آسمان اور نئی زمین قائم ہونگے اور اس جلالی بادشاہت کے بے بیان سُرور میں خدا کے سارے فرزند بّرے کی حمد و ستائش کرینگے۔ جس نے اُنہیں چھڑایا۔ اور اپنے ہی خُون میں اُنہیں نہلایا۔ اور اپنی ہی ابدی خُوشی میں انہیں شریک کیا +

"وہ جو ان باتوں پر گواہی دیتا ہے۔ وہ یہ کہتا ہے۔ کہ بیشک۔ میں جلد آنیوالا ہوں + آمین اے خُداوند یسُوع آ"۔ مکاشفات ۲۲ باب ۲۰ آیت +

تمت